© rasailojaraid.com

افغانستان میں فرانس کی شکست اور یوں اس کی افواج کے بھاگنے سے نیٹو' امریکہ اور کرزئی کو ایک اور بڑا دھچکا لگا ہے۔ اس کے علاوہ پچھلے مہینے نیٹو کا خصوصی اور ہنگامی اجلاس یورپ میں منعقد ہوا جس میں صدر بش نے بھی خصوصی طور پر شرکت کی۔ اس کا ایجنڈا افغانستان میں مزید افواج بھجوانا تھا لیکن فرانس' جرمنی اور انگلینڈ جیسے بڑے ممالک نے بھی اپنی مزید افواج افغانستان کی بھٹی میں جھونکنے سے صاف انکار کر دیا۔ یہ وہ تمام زمینی حقائق ہیں جن کی بناء پر یہ امید اور توقع باندھی جاسکتی ہے کہ عہدِ حاضر کا فرعون اب سجدہ ریز ہونے کو ہے۔ عالم کفر کا غرور پیوند خاک ہونے والا ہے اور عالمی استعمار اور سپر پاور کا نعرہ لگانے والے چند بے سروساماں مجاہدین اور مولویوں (طالبان) کے ہاتھوں عالمِ نزع میں جانے والا ہے۔

آخر میں مبارکباد کے مستحق ہیں وہ سرفروشانِ ملت جنہوں نے ظلم و جبر کے طوفانوں میں جہاد اور اعلاء کلمۃ حق کے چراغ اپنے خون کے نذرانوں سے روشن کیئے اور کفر کی متوقع شکست کی پیشنگوئیاں اپنے خونِ جگر سے نقش کیں۔ ؎

شب گریزاں ہوگی آخر جلوہ خورشید سے	یہ چمن معمور ہوگا نغمہ توحید سے

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کے مزار کی بے حرمتی ایک ناپاک جسارت

ہندوستان سے اس دلخراش اور جگر دوز خبر نے پاکستان بھر میں غم وغصہ اور افسوس کی فضاء پیدا کر دی ہے کہ تھانہ بھون میں حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کے مزار مبارک کی متعصب ہندو تنظیم آر ایس ایس نے ناپاک جسارت کرتے ہوئے آپکے مزار اور دیگر رشتہ داروں کی قبور کی بے حرمتی کر کے انکی توڑ پھوڑ کی ہے۔ یہ ہے ''عظیم جمہوری'' ملک ہندوستان کی اصل تصویر اور اصل رخ۔ جس میں مسلمان مذہبی رہنماؤں کی قبریں اور شعائر اسلام بھی محفوظ نہیں۔ نفرت اور تعصب اور انتہا پسندی کی تمام انواع واقسام آپکو ہندو قوم کے ہاں ملیں گی۔ حکیم الامت کی قبر اس ''جرم'' میں منہدم کی گئی ہے کہ انہوں نے ۶۰ رسال قبل کیوں قیام پاکستان کی حمایت کی تھی؟ محض سیاسی اختلاف رائے کی بناء پر حکیم الامت جیسے عظیم مربی' عظیم محسن اور ہمہ جہت شخصیت کی تمام خدمات کو فراموش کر کے ساٹھ ستر سال بعد انکی قبر کے نشان مٹانا نفرت وعداوت اور اسلام دشمنی کی بدترین مثال ہے۔ دوسری جانب حکومت پاکستان کشمیر جیسے مسئلہ سے بھی جان چھڑا کر دن رات ہندوستان کی آؤ بھگت کرنے میں مصروف ہے۔ اس سلسلے میں سرکاری سطح پر کوئی احتجاج ہندوستان سے نہیں کیا گیا۔ حالانکہ حضرت تھانویؒ کی قبر کی بے حرمتی تحریک پاکستان کی حمایت کرنے کی بناء پر کی گئی ہے لیکن حکومتِ پاکستان اور وزارت خارجہ اور پاکستانی ایمبسی اس عظیم واقعے پر خاموش تماشائی ہیں۔ ہم اس واقعے کی پُرزور مذمت کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ واقعہ میں ملوث مجرموں کو بدترین سزا دی جائے اور حکومت پاکستان اس سلسلہ میں سرکاری طور پر موثر احتجاج کرے۔ ورنہ اس کے نتائج دونوں ممالک میں خطرناک ہو سکتے ہیں۔

© rasailojaraid.com